13934-روزے دار کو باب الریان سے پکارا جائے گا

سوال

میرے خاوند نے مجھے باب رضوان کے بارہ میں بتایا ہے کہ وہ صرف رمضان المبارک کے مہینہ میں ہی کھولا جاتا ہے، اس نے میرے علم میں یہ بھی اضافہ کیا کہ جب یہ دروازہ کھولا جاتا ہے ہو تو اللہ تعالی اس سے خیر و بھلائی بانٹتا ہے۔
تو کیا اس مقولہ کی وضاحت اور ہماری راہنمائی کریں گے تا کہ ہم اس مسئلہ سے بہتر طریقہ پر مستفید ہو سکیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اللہ سبحانہ و تعالی نے مسلمانوں پر رمضان المبارک کے روزے رکھنے فرض کیے ہیں اور روزہ داروں کو اس پر اجر عظیم عطا کرنے کا وعدہ کیا ہے، اس لیے کہ جب روزہ رکھنے کا عظیم اجر و ثواب تھا تو اللہ تعالی نے بھی اس کی تعیین نہیں فرمائی بلکہ اس کے بارہ میں حدیث قدسی میں اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

(سوائے روزے کے کیونکہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دونگا)۔

رمضان المبارک کے فضائل تو بہت زیادہ ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اللہ تعالی نے روزہ داروں کے لیے باب الریان تیار کیا ہے جس کا حدیث میں بھی ذکر ملتا ہے۔

سہل رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے اور اس میں روز قیامت صرف روزہ دار ہی داخل ہونگے ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہو سکتا، کہا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں، تو وہ کھڑے ہوں گے اس دروازے میں ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہوگا جب یہ داخل ہو جائیں گے تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (1763) صحیح مسلم حدیث نمبر (1947)۔

ذیل میں ہم چند ایک وہ احادیث درج کرتے ہیں جن میں روزوں کا اجر و ثواب بیان کیا گیا ہے :

ابو سلمہ ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے بھی ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے رمضان المبارک کے روزے رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں) صحیح بخاری کتاب الایمان (37)۔

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(روزے کے علاوہ ابن آدم کے سب کے سب عمل اس کے لیے ہیں روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر و ثواب دونگا، اور روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی ایک روزہ سے ہو تو وہ گندی زبان نہ استعمال کرے اور نہ ہی لڑائی جھگڑا کرے۔

اگر اسے کوئی گالی نکالے یا لڑائی کرے تو وہ کہے کہ میں روزہ سے ہوں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالی کے ہاں کستوری سے بھی زیادہ اچھی اور بہتر ہے، روزہ دار کے لیے خوشی کے دو موقع ہیں، جب وہ افطاری کرتا ہے تو اسے خوشی حاصل ہوتی ہے اور جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزہ کی وجہ سے خوش ہوگا) صحیح بخاری حدیث نمبر (1771)۔

دوم :

یہ تو معلوم ہے کہ جنت کے بہت سے دروازے ہیں جیسا کہ اللہ تعالی نے بھی اپنے اس فرمان میں خبر دی ہے کہ :

.{ہمیشہ رہنے والے باغات جہاں یہ خود جائیں گے اور ان کے باپ دادوں اور بیویوں اور اولادوں میں سے بھی جو نیکوکار ہوں گے، ان کے پاس فرشتے ہر ہر دروازے سے داخل ہوں گے}.الرعد (23)۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

.{اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے اور تقوی اختیار کرتے تھے ان کے گروہ گروہ جنت کی طرف روانہ کیے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئیں گے اور دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہاں کے نگران ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو، تم خوش رہو تم اس میں ہمیشہ کے داخل ہو جاؤ}.الزمر (73)۔

اور احادیث صحیحہ میں یہ ثابت ہے کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں :

سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جنت میں آٹھ دروازے ہیں ان میں ایک دروازہ ریان ہے جس میں روزہ داروں کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہوگا) صحیح بخاری حدیث نمبر (3017)۔

عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے، اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اور یہ کہ عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کے بندے اور اس کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں، اسے مریم کی طرف القاء کیا اور اس کی طرف سے روح ہیں، جنت اور آگ حق ہیں، جو بھی اس کی گواہی دے اللہ تعالی اسے جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس میں سے چاہے داخل کرے، اس کے جو بھی عمل ہوں) صحیح بخاری حدیث نمبر (3180) صحیح مسلم حدیث نمبر (41)۔

اللہ تعالی کا اس امت پر فضل و کرم ہے کہ وہ رمضان المبارک میں جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیتا ہے نہ کہ ایک دروازہ، لیکن جو شخص یہ کہتا ہے کہ جنت میں رضوان نامی دروازہ ہے اسے اس کی دلیل دینی چاہیے۔

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (3035) صحیح مسلم حدیث نمبر (1739)

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں جنت کی نعمتوں میں داخل فرمائے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم.